پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ
اینڈ ریسرچ سینٹر

The Humanitarian

A newsletter of Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center

Autumn Edition 2020

کامیاب لیور ٹرانسپلانٹ کے 9 ماہ بعد

شیزا خان،
چترال، خیبر پختونخواہ

میری عمر 20 سال اور میرا تعلق چترال سے ہے۔ مجھے کافی عرصہ سے جگر میں تکلیف تھی جس کے سبب میرا جگر خراب ہوگیا اور اس پر داغ پڑ گئے۔ جب مجھے اور میری فیملی کو اس کا پتہ چلا تو ہمیں شدید بے بسی محسوس ہوئی۔ پاکستان میں اس کا علاج بہت مہنگا تھا۔ لیکن جب ہمیں پی کے ایل آئی کا بارے میں خبر ہوئی کہ یہاں پر جگر (لیور) کا ٹرانسپلانٹ ممکن ہے تو ہم یہاں آ گئے۔ میری بڑی بہن نے مجھے لیور ڈونیٹ کرنے کیلیئے ٹیسٹ کروایا اور یہ میچ کر گیا۔ ایک ہی فیملی میں دو بہنوں کا سرجری کیلیئے آپریشن جانا بہت مشکل لگ رہا تھا، لیکن یہاں کے عملے کی دیکھ بھال، پیار اور مدد نے ہمیں آپریشن کیلیئے قائل کر لیا۔ آج اس کامیاب آپریشن کو 9 ماہ ہو چکے ہیں اور میں آج بھی ہسپتال کے تمام ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر عملے کی شکر گزار ہوں، جنہوں نے میری صحتیابی کیلیئے بھرپور کوشش کی اور دوبارہ جینے کے قابل بنایا۔

پی کے ایل آئی میں اعلیٰ معیار کی طبی خدمات کی فراہمی جاری

عوام کو اعلیٰ معیار کی خدمات، جدید ترین سہولیات کے ذریعے فراہم کرنے کیلئے پی کے ایل آئی کا 25 دسمبر 2017ء کو افتتاح کیا گیا۔ عوام کو لاحق گردے اور جگر کی بیماریوں کو کم کرنے کے مشن کے تحت، ہسپتال نے اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین کے زیر نگرانی بہت سے ڈیپارٹمنٹس کا آغاز کیا جس میں او پی ڈی، نیفرولوجی (گردے کی بیماریاں)، گیسٹرولوجی (معدے اور آنت کی بیماریاں)، ہیپاٹوبیلیری، یوروجی، جگر اور گردے کا ٹرانسپلانٹ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ہسپتال دیگر معاون خدمات بھی فراہم کر رہا ہے جس میں متعدی بیماریوں، سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریوں، انٹرنل میڈیسن، انیستھیولوجی، اور نفسیات سے منسلک امراض کا علاج شامل ہے۔

نیفرولوجی اور رینل ٹرانسپلانٹیشن میڈیسن

(گردے کی بیماریوں اور ٹرانسپلانٹ کا شعبہ)

پاکستان میں موجود نیفرولوجی اینڈ رینل ٹرانسپلانٹیشن میں پی کے ایل آئی کا یہ شعبہ بڑے ڈیپارٹمنٹ میں شمار ہوتا ہے۔ ہسپتال کے تجربہ کار ماہرین گردے کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج میں انتہائی مہارت رکھتے ہیں، جس میں دائمی گردوں کے امراض (CKD Management)، ہیموڈائیلسز، پیریٹونیل ڈائیلسز، لیوپس گلومرویلر امراض اور گردوں کی پیوندکاری (ٹرانسپلانٹ) شامل ہیں۔ عملے کے ہر فرد نے گردے کی دیکھ بھال کے سلسلے میں خصوصی تربیت اور تعلیم حاصل کی ہے جو ٹیم کو گردوں کی پیوندکاری میں معیاری نگہداشت اور مریض کی کامیاب صحت کی بحالی کو یقینی بناتی ہے۔

ہسپتال میں 60 سے زائد ڈائیلسز سٹیشن موجود ہیں۔ ہسپتال کے نیفرولوجی ڈیپارٹمنٹ نے آغاز سے لے کر اب تک 24,000 ڈائیلسز انجام دے گئے ہیں جس میں زیادہ تر مریضوں کا علاج بالکل مفت ہوا۔

انٹروینشنل نیفرولوجی

ہماری انٹروینشنل نیفرولوجسٹ پروفیشنلز کی ٹیم، ہمارے قابل قدر مریضوں کو جامع، جدید، اور شواہد پر مبنی نگہداشت فراہم کر رہی ہے۔ پی کے ایل آئی کا انٹروینشنل نیفرولوجی پروگرام، ہیموڈائیلسز فیسٹولا (hemo dialysis fistula) اور angioplasty of failing fistula کیلئے ہر قسم کی نگہداشت فراہم کرنے کی

مہارت رکھتا ہے۔ ہماری انتہائی تجربہ کار ٹیم AVF permcath placement اور thrombectomy کے طریقہ کار بھی انجام دے رہی ہے۔

گیسٹرو انٹرولوجی اور ہیپاٹولوجی

پی کے ایل آئی نے گیسٹر وانٹرولوجی اور ہیپاٹولوجی کے شعبے میں ماہرین کی ایک غیر ملکی ٹیم کو اکٹھا کیا ہے جو جگر، مثانے، لبلبے، وائرل ہیپاٹائٹس، جگر کے کینسر اور ٹرانسپلانٹ سے متعلق کی تشخیص اور علاج کیلئے مکمل تربیت یافتہ ہیں۔اسی طرح ہسپتال معدے کے امراض، coeliac diseases، دائمی اسہال، آنتوں میں سوزش کی شکایت، کروہن کی بیماری اورالسر کولائٹس (Crohn's disease & ulcerative colitis)، وزن میں نامعلوم کمی، پیٹ میں درد اور لبلبے کی بیماریوں کے مریضوں کو وسیع پیمانے پر علاج مہیا کررہے ہیں۔ہسپتال میں ایک Pediatrics Gastroenterology بھی قائم کی گئی ہے جو بالخصوص بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشخیص سے لے کر مکمل صحتیابی تک بہترین علاج مہیا کررہی ہے۔

یورولوجی

پی کے ایل آئی کے یورولوجی شعبے ماہرین کی ایک مایہ ناز ٹیم پر مشتمل ہے۔ان فیکلٹی ممبران نے بیرونی ممالک سے تربیت حاصل کی ہے، جو گردوں کی پیوندکاری کے ساتھ ساتھ ہاتھ کی مدد سے لیپروسکوپک ڈونر نیفریکٹومی، retroperitoneoscopic ڈونر نیفریکٹومی، کھلی اور retroperitoneoscopic hand assisted donor nephrectomies، اینڈوسکوپک اور کم تکلیف دہ سرجریز اور لیپروسکوپک نیفریلٹمیز جیسے پیچیدہ پروسیجرز کررہے ہیں۔

گردوں کی پیوندکاری (کڈنی ٹرانسپلانٹ)

ہسپتال کے آغاز دسمبر 2017ء سے، پی کے ایل آئی کی گردوں کے ٹرانسپلانٹ کی ٹیم لونگ گردوں کی پیوندکاری باقاعدگی سے کررہی ہے۔گردوں کا عطیہ کرنے والے فرد اور مریض کی سرجری کا جدید ترین طریقہ استعمال کیا جارہا ہے جس میں جسم کے کم سے کم حصے کو سرجری کیلئے کاٹا جاتا ہے۔یہ ہینڈ اسسٹڈ ریٹروپیری ٹونیو سکوپک ٹونر نیفریکٹومی، اوپن ڈونر نیفریکٹومی کہلاتی ہے۔ اس کا مقصد مریض کا ہسپتال میں کم قیام اور جلد ٹھیک ہوکر اپنی معمول کی سرگرمیوں کا شروع کردینا ہوتا ہے۔ اس ٹرانسپلانٹ شعبہ کے ساتھ امیونولوجی، ریڈیولوجی اور انتہائی نگہداشت یونٹ کے شعبہ جات بھی منسلک ہوتے ہیں، جو مریض کی اعلیٰ دیکھ بھال کے ذریعے، جلد صحتیابی کو ممکن بناتے ہیں۔

ہماری ٹیم کی دیگر فراہم کی جانے والی سرجریوں میں وسکولر ایکسس پروسیجرز، لبلبے کی پیوندکاری، گردوں کے ٹرانسپلانٹ کیلئے تشخیصی الٹراساؤنڈ، اور کینسر کی سرجریاں شامل ہیں۔ہسپتال کی گردوں کی ٹرانسپلانٹ ٹیم، وفات پاجانے والے گردوں کے ڈونر حضرات کے پروگرام کیلئے 'پنجاب ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹ اتھارٹی (PHOTA)' کے ساتھ مل کر ملک میں عطیہ ہونے والے اعضاء کی کمی کو پورا کرنے میں تعاون کررہی ہے۔
اس کے علاوہ، پیرڈ کڈنی ایکسچینج پروگرام، اور اے بی او اِن کمپیٹی بل ٹرانسپلانٹیشن پروگرام کیلئے پیشرفت جاری ہے، اس سے اُن لوگوں کو فائدہ ہوگا جن کے پاس ڈونر تو ہے لیکن وہ ABO یا HLA کی عدم مطابقت کی وجہ سے ٹرانسپلانٹ نہیں کرواسکتے۔

ہیپاٹوبیلری اور جگر کی پیوندکاری (لیور ٹرانسپلانٹ)

ہسپتال میں ملک کے بہترین ہیپاٹوبیلری اور جگر پیوندکاری کے ماہرین پر مشتمل ایک بہترین ٹیم موجود ہے، جو ہیپاٹوپنکریٹو بائیلری اور جگر ٹرانسپلانٹ سرجری کے شعبے میں کام کررہے ہیں۔ان کی مہارت میں بالغ اور بچوں کے جگر کی پیوندکاری، پیچیدہ پتہ (gallbladder) کی سرجری شامل ہیں جبکہ پتہ کی مختلف بیماریوں کے متعلق تحقیق بھی جاری ہے۔اس کے علاوہ جگر، لبلبہ اور پتے سے جڑی آنت bile duct کے کینسر کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔یہ ٹیم ان عضو میں غیر کینسر non-malignant مادوں کی بھی سرجری کرتی ہے، جس میں bile duct کے زخم، کولڈوچل سسٹس (choledochal cysts) (گلٹیاں)، بائلری ایٹریسیا (biliary atresia)، دائمی لبلبے کی سوزش، gall stones یعنی گال بلیڈر کی پتھریاں شامل ہیں۔اس کے علاوہ پیچیدہ سرجریز جیسے کہ مختلف قسم کی شنٹ سرجریز جو کہ non-cirrhotic portal hypertension کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

جدید امیجنگ اور تشخیصی خدمات

پی کے ایل آئی نے ریڈیولوجی، نیوکلیئر میڈیسن اور اینڈوسکوپی کے شعبے میں جدید ترین ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے۔ ہسپتال اپنے قابلِ قدر مریضوں کیلئے مستقبل میں بھی ایسی ہی خدمات کو متعارف کروانے کی روایت کو برقرار رکھے گا۔

سی ٹی سکین

ایم آر آئی سکین

ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ

ہمارا شعبہ ریڈیالوجی، جدید تشخیصی خدمات فراہم کرنے کے لئے جدید آلات سے آراستہ ہے۔ یہ شعبہ ہنرمند ریڈیالوجسٹ اور ٹیکنیشنز پر مشتمل ہے جو درج ذیل خدمات پیش کر رہے ہیں:

- ایم آر آئی
- سی ٹی سکین
- الٹراساؤنڈ
- ڈیجیٹل فلوروسکوپی
- ڈیجیٹل ریڈیوگرافی

انٹروینشنل ریڈیالوجی

مختلف جگر، گردوں (یورولوجیکل) اور دیگر بیماریوں کیلئے یہ شعبہ انٹروینشنل اور امیجنگ کے مختلف طبی طریقوں کے ذریعے علاج کر کے اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے میں سرگرم ہے۔ ان طریقہ کار میں ایف این اے سی (FNAC)، ٹیس (TACE)، کور بایپسی (core biopsy)، انجیو پلاسٹی (angioplasty)، پیری فیرل (peripheral)، آر ایف اے (RFA)، پی ای آئی، پورٹل وین ایمبولائزیشن (portal vein embolization)، سیلیک پلیکس نیورولیسس (celiac plexus neurolysis) سی ٹی سے منسلک طریقہ کار (CT guided procedure)، ڈیپس/ٹپس (TIPS/ DIPS)، ایوار (EVAR)، ڈرینج کیتھٹر (drainage catheter) پلسمینٹ، پی سی این (PCN) اور اینٹی گریڈ ڈی جے سٹینٹنگ antegrade DJ (Stenting) شامل ہیں۔ ہمارے تعلیم یافتہ ریڈیولوجسٹ 4000 سے زائد پروسیجرز کر چکے ہیں۔

ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ

اینڈوسکوپک یونٹ

ہسپتال میں ایک اینڈوسکوپی یونٹ ہے، جو پاکستان کے شہریوں کو بین الاقوامی معیار کی ہیلتھ کیئر فراہم کرتا ہے۔ اس یونٹ میں آؤٹ پیشنٹ اور اِن پیشنٹ اینڈوسکوپی پروسیجرز کئے جاتے ہیں۔

اینڈوسکوپی یونٹ ویڈیو اینڈوسکوپس اور اس سے وابستہ آلات سے پوری طرح لیس ہے۔ یہ یونٹ اینڈوسکوپی تھیٹر پر مشتمل ہے، جس میں ایکسرے سکریننگ کے طریقہ کار کو سرانجام دینے کی سہولت موجود ہے۔ اگست 2020 تک، اینڈوسکوپی یونٹ میں 5,000 سے زائد اینڈوسکوپی پروسیجر کئے گئے۔

ہائی ٹیک نیوکلیئر میڈیسن ڈیپارٹمنٹ

جدید ٹیکنالوجی سے لیس پی کے ایل آئی کا یہ شعبہ ایک منفرد انداز میں جانا جاتا ہے۔ ماہرین کی ٹیم تشخیصی امیجنگ کے سب سے بڑے اور نہایت محفوظ طریقہ سے خدمات انجام دے رہی ہے۔ جن میں مریضوں کو انتہائی کم مقدار میں ریڈیو فارماسیوٹیکل کمپاؤنڈ دیا جاتا ہے جو ان کی بیماری سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ شعبہ کینسر کے مریضوں کی دیکھ بھال اور سوزش سے منسلک بیماریوں کے لئے ہائبرڈ امیجنگ (پی ای ٹی۔سی ٹی اور ایس پی ای ٹی سی ٹی) کے ذریعے مکمل طور پر خدمات فراہم کر رہا ہے۔

پی ای ٹی۔سی ٹی(PET-CT)

ایس پی ای سی ٹی (SPECT) گیما کیمرہ

پی کے ایل آئی میں دستیاب خدمات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

پی ای ٹی۔سی ٹی (پیٹ سی ٹی PET-CT) کی خدمات:

- اونکولوجی (کینسر)
- کارڈیک (امراض دل وقلب)
- دماغ
- انفیکشن اور سوزش

گیما کیمرہ (SPECT) کی خدمات:

- اینڈوکرائن امیجنگ (امراض غدود و ذیابیطس (شوگر))
- معدے اور پیٹ کی امیجنگ
- دل (کارڈیک) امیجنگ
- رینل (گردوں اور ملحقہ عضو کی امیجنگ)
- انفیکشن اور سوزش کی امیجنگ
- ہیپاٹک امیجنگ
- مسکولوسکیلیٹل امیجنگ
- پلمونری سکنٹی گرافی (نظام تنفس)

ہمارے اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین اور ٹیکنیکل سٹاف، جو کہ جدید ترین آلات سے لیس ہیں، کی وجہ سے پی کے ایل آئی کے لیبارٹری (پیتھالوجی) ٹیسٹ (تشخیص) کو ایک ممتاز حیثیت حاصل ہے

پی کے ایل آئی کی پیتھالوجیکل خدمات ملک میں دی جانے والی دیگر لیبارٹریوں کی خدمات میں وسیع رینج اور بہترین رزلٹ دینے میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہیں۔ ان خدمات میں جگر، گردے اور دیگر ٹرانسپلانٹ کیلئے ضروری تشخیصی ٹیسٹ کے ساتھ دیگر حساس اور پیچیدہ ٹیسٹ کا فراہم کرنا ہے۔

اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار ماہرین لیبارٹری ٹیسٹ کی اس وسیع رینج کی نگرانی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ بیماریوں کی تشخیص و علاج میں معالجین کو مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہ لیبارٹری ہسپتال کے افتتاح سے اب تک 640,000 سے زائد ٹیسٹ کر چکی ہے۔

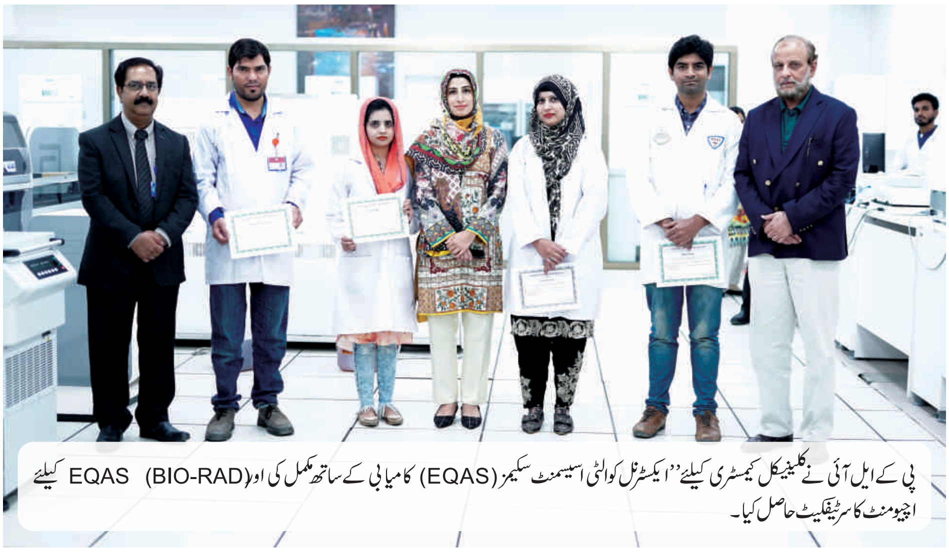

پی کے ایل آئی نے کلینیکل کیمسٹری کیلئے ''ایکسٹرنل کوالٹی اسیسمنٹ سکیمز (EQAS) کامیابی کے ساتھ مکمل کی اور (BIO-RAD) EQAS کیلئے اچیومنٹ کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔

پنجاب حکومت نے پی کے ایل آئی کی لیبارٹری کو جگر کی پیوند کاری (ٹرانسپلانٹ) کے مریضوں کیلئے پہلی 'ہسٹو کمپیٹیبلیٹی اور امیونو جینیٹکس' لیبارٹری کے طور پر کام کرنے کیلئے اعزاز سے نوازا ہے۔

یہ لیبارٹری کلینیکل کیمسٹری اور ہیوموٹولوجی میں 'ایکسٹرنل کوالٹی اسیسمنٹ سکیمز (EQAS)، سرٹیفکیٹ بھی حاصل کر چکی ہے۔

نیز ہمارے بلڈ بینک یونٹ کو پنجاب ٹرانسفیوژن اتھارٹی نے خون کی محفوظ ترین منتقلی کیلئے تعریفی سند عطا کی ہے۔

مستقبل قریب میں پی کے ایل آئی لیبارٹری میں مزید جدید مشینری کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جس سے مزید پیچیدہ ٹیسٹ اور تشخیصی پروسیجرز کئے جا سکیں گے۔

پی کے ایل آئی ہیلتھ کیئر واریئرز

کورونا وائرس کے مریضوں کیلئے بہترین اور نڈر خدمات

ٹیم پی کے ایل آئی کو، کورونا وائرس کے مریضوں کے علاج کیلئے شاندار انتظامات اور بہترین کارکردگی پر مبارکباد

مارچ 2020ء میں ، کورونا وائرس کی وبا کے درمیان، حکومت پنجاب نے پی کے ایل آئی کو ''کورونا نگہداشت کی سہولت'' کے طور پر کام کرنے کا اعلان کیا۔ ہسپتال کے باقاعدہ آپریشن کم کردیئے گئے اور COVID-19 مریضوں کی تشخیص، قرنطینہ، اور علاج کے انتظامات شروع کردیئے گئے۔

پہلے قدم کے طور پر، پی کے ایل آئی کے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور علاج کے کلینک (ایچ پی ٹی سی) کو ایک بڑی 'کورونا کیئر سہولت' میں تبدیل کردیا گیا۔ اگلے مرحلے میں، ہسپتال کی ایک اہم عمارت کو کورونا وائرس سے متاثرہ مریضوں کیلئے وقف کیا گیا، جس کی گنجائش 30 بیڈز سے 150 بیڈز تک بڑھائی گئی۔ بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ، کورونا وائرس کے مریضوں کے ایمرجنسی رسپانس کیلئے سرجیکل انٹینسو کیئر یونٹ (SICU) کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

اپریل 2020ء میں، عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ٹیم نے ہسپتال کا دورہ کیا اور کوویڈ-19 کے مریضوں کیلئے دستیاب طبی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈبلیو ایچ او کے نمائندہ ، ڈاکٹر پلیتھا ماہی پالا نے صحت عامہ کی اس ایمرجنسی صورتحال کیلئے ہسپتال کے عملے کی انتھک کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے پی کے ایل آئی کے ساتھ ڈبلیو ایچ او کے بہتر تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی ، تاکہ انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول کے شعبوں میں بہترین طریقوں کو یقینی بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ کوششیں کی جاسکیں۔

پی کے ایل آئی میں 19 مارچ 2020ء کو پہلا کورونا وائرس کا مریض داخل ہوا۔ ہسپتال میں اب تک، 480 سے زائد مریض صحت یاب ہوچکے۔ پی کے ایل آئی نے کورونا وائرس کی بروقت تشخیص کیلئے لیبارٹری اور ریڈیالوجی ٹیسٹ کر کے تشخیصی مہم کی سربراہی بھی کی۔ ہسپتال کے عملے نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کے 20,000 سے زائد ٹیسٹ کیئے، جن میں حکومت پنجاب کے کورونا کیئر سنٹر جیسے ایکسپو سینٹر اور میو ہسپتال بھی شامل ہیں۔ پی سی آر ٹیسٹ کے علاوہ تقریباً 1,200 ایکسرے، 180 الٹراساؤنڈ، اور 50 سی ٹی سکین بھی کیئے گئے۔ ادارے نے درج ذیل خدمات پیش کیں:

- کورونا وائرس کی تشخیص کیلئے OR ٹیسٹنگ
- ٹیلی میڈیسن اور فارمیسی کی خدمات
- غذائی اور لانڈری کی انفیکشن کنٹرول خدمات
- وفات پانے والوں کیلئے تابوت اور غسل کا بندوبست
- ٹری ایج سروسز اور پلازما فریس
- ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور سی ٹی سکین
- مریضوں کیلئے وائرلیس انٹرنیٹ کی سہولت
- عالمی ادارہ صحت (WHO) کے معیارات کے مطابق ویسٹ مینجمنٹ (Waste management) کی خدمات

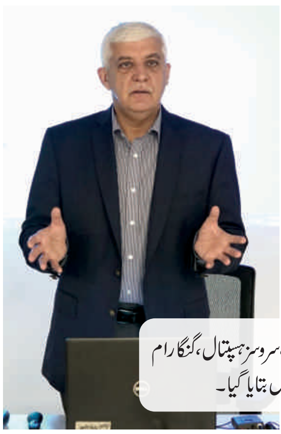

پی کے ایل آئی میں ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کیلئے 17 مارچ 2020ء کو کورونا وائرس کے حوالے سے ایک ٹریننگ سیشن منعقد کیا۔ مختلف ہسپتالوں (میو ہسپتال، سروسز ہسپتال، گنگا رام ہسپتال، اور لاہور چلڈرن ہسپتال) کے 150 سے زائد شرکاء کو بیماری کی نمایاں خصوصیات اور بیماری کے خلاف لڑنے کیلئے درکار اقدامات کے بارے میں بتایا گیا۔

کامیابی کی داستان

آرک اینجل۔
فلپائن سے آئے 58 سالہ شخص کی کورونا وائرس کے خلاف فتح کی کہانی

کورونا وائرس کے ساتھ میری صحت کیلئے جنگ میری زندگی کے تمام خطرناک چیلنجز میں سب سے بڑی تھی، کیونکہ میں اپنے خاندان اور وطن سے دور اِس بھیانک بیماری کے خلاف نبرد آزما تھا۔ مجھے آکسیجن کی شدید کمی تھی، لہٰذا، پی کے ایل آئی کے ڈاکٹروں نے مجھے وینٹی لیٹر پر ڈالنے کا فیصلہ کیا۔

پی کے ایل آئی میں 3 ہفتوں کے قیام کے دوران، میں اس چیز سے سب سے زیادہ متاثر ہوا کہ مجھے اپنے وطن اور گھر والوں کی دوری کا احساس بھی نہ ہوا اور عملے نے نہ صرف میری بھرپور نگہداشت کی بلکہ وہ مجھے حوصلہ بھی دیتے رہے، جس کی مجھے اُس وقت سب سے زیادہ ضرورت تھی۔

مجھے یقین ہے کہ پی کے ایل آئی کا ہیلتھ کیئر کا بنیادی ڈھانچہ اور مریضوں کی دیکھ بھال کا معیار، کسی بھی عالمی ہیلتھ کیئر کے ادارے کے مساوی ہے۔

شکریہ! پی کے ایل آئی

شکریہ! پاکستان

خواجہ محمد عمر۔
93 سالہ کورونا وائرس کے مریض کی زندگی میں واپسی

اپنے بڑھاپے اور کورونا وائرس کے انفیکشن کو مدنظر رکھتے ہوئے، مجھے ڈر تھا کہ اس بیماری سے بچنا میرے لئے مشکل ہوجائے گا۔ لیکن مجھے پی کے ایل آئی میں داخلے کے بعد تسلی ہوگئی کہ یہاں پر علاج بہترین طریقے سے کیا جاتا ہے۔ 93 سال کی عمر میں آئی سی یو سے واپس آجانا، یقیناً ایک معجزہ ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں کورونا وائرس سے مکمل طور پر صحتیاب ہوچکا ہوں اور میری زندگی معمول پر آگئی ہے جیسے مجھ کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔

میں اور میرے کنبے کے افراد پی کے ایل آئی کے کلینیکل، نرسنگ اور دیگر سٹاف کی خدمات کی تعریف کرتے ہیں اور میں بھی تمام عملہ کا شکر گزار ہوں۔

مریض: بابر خان

مجھے 17 سال کی عمر میں نیفروٹک سنڈروم (گردے کا ناکارہ ہونا) کی تشخیص ہوئی تھی۔ پوری فیملی بہت پریشان تھی، جب میرے والد کو کسی نے پی کے ایل آئی کے بارے میں بتایا۔ ہم کوئی لمحہ ضائع کئے بغیر ہسپتال کے نیفرولوجسٹ کے پاس پہنچ گئے۔ ڈاکٹروں کی جانب سے اچھے طریقے سے پیش آنے اور دیکھ بھال دیکھ کر میرے والد نے کہا، ''میں پرسکون ہوں، مجھے معلوم ہے کہ خدا نے ہمیں صحیح جگہ پر پہنچا دیا ہے اور اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا۔''

بہت سے ٹیسٹ ہوئے اور آخر کار میرے والد کا ٹیسٹ میچ کر گیا۔ اللہ کے کرم اور ہسپتال کے ڈاکٹرز، نرسنگ سٹاف اور دیگر عملے کی محنت سے میرا آپریشن کامیاب ہوگیا اور اب میں ایک صحت مند زندگی گزار رہا ہوں۔

مریض: شہزاد مجید بھٹی

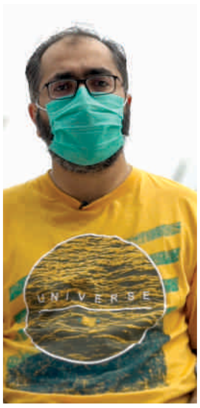

مجھے کورونا کی وجہ سے سانس لینے میں نہایت دشواری کا سامنا تھا۔ موت سامنے نظر آرہی تھی۔ خوش قسمتی سے میں پی کے ایل آئی چلا گیا اور وہاں پر میرا علاج شروع ہوگیا۔ حالت بہت خراب تھی، لیکن وہاں کے ڈاکٹروں نے مجھے حوصلہ دیا اور کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ اُن کے حوصلہ دینے سے میری ہمت بندھ گئی۔

آخر کار ڈاکٹروں اور وہاں پر موجود عملے کی انتھک محنت سے میری طبیعت سنبھلنی شروع ہوگئی اور چند ہفتوں کے علاج سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔ پی کے ایل آئی ایک بہترین ہسپتال ہے، جہاں کا عملہ بہت پروفیشنل ہے۔ بلاشبہ، یہ ہسپتال ملک کا بہترین ہسپتال ہے۔

مریض: خواجہ اعجاز یوسف

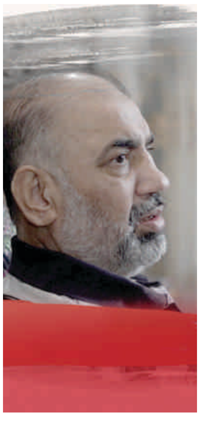

65 سال کی عمر، شوگر کا مرض اور ایسے میں کورونا وائرس ہوجائے تو انسان کا زندہ رہنا مشکل ہوجاتا ہے۔ مجھے سانس لینے میں شدید مشکل تھی اور آکسیجن کی مقدار اتنی کم ہوگئی کہ مجھے وینٹی لیٹر پر جانا پڑا۔ اللہ کا شکر کہ میں پی کے ایل آئی میں تھا۔ دن گزرتے جا رہے تھے اور میں مستقل وینٹی لیٹر پر سانس لے رہا تھا۔ لیکن ہسپتال کے عملہ کی انتھک کوششوں سے میری حالت سنبھلنے لگی۔ دو ہفتوں کے بعد مجھے بہتری کے آثار نظر آنا شروع ہوگئے۔

مجھے مزید وینٹی لیٹر کی ضرورت نہ رہی اور مجھے آئی سی یو سے جنرل بیڈز پر شفٹ کردیا گیا۔ یہ ایک معجزہ تھا کہ میں بچ گیا۔ میں اور میرے اہل خانہ میری دیکھ بھال اور صحتیابی پر پی کے ایل آئی ٹیم کے شکر گزار ہیں۔

سیمینار اور تقریبات

جناب کریم ٹوپوز، ڈائریکٹر انٹرنیشنل ریلیشن، میموریل ہسپتال، ترکی، نے اپنی ٹیم کے ہمراہ 14 فروری 2020، کو پی کے ایل آئی کا دورہ کیا۔ ملاقات کے دوران، دونوں فریقین نے باہمی دلچسپی کے امور اور مستقبل میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا، جس میں پی کے ایل آئی کے طبی اور غیر طبی عملہ کے تربیتی مواقع بھی شامل ہیں۔

مشہور عالمی ادارے 'انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اِن انگلینڈ اینڈ ویلز' نے 23 نومبر 2019ء کو پی کے ایل آئی کو Authorized ICAEW Training Employer کا درجہ دے دیا، جو پنجاب کا پہلا اور پاکستان کا دوسرا ہسپتال ہے۔ دنیا بھر میں اس درجہ کو حاصل کرنے والے 6,000 سے زائد ادارے موجود ہیں جو ACA کے طالب علموں کو ٹریننگ فراہم کرتے ہیں۔

پی کے ایل آئی نے 10 مارچ 2020ء کو گردوں کی بیماریوں کے خطرات کو کم کرنے اور روک تھام کے اقدامات کے بارے شعور بیدار کرنے کیلئے آگہی واک کا اہتمام کرتے ہوئے، ورلڈ کڈنی ڈے 2020ء منایا۔

میڈیکل مائیکرو بائیولوجی اینڈ انفیکشس ڈیزیز کے زیر اہتمام 17 ویں کانفرنس میں پی کے ایل آئی نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ 3 روزہ کانفرنس 29 فروری 2020ء سے یکم مارچ 2020ء تک پرل کانٹی نینٹل لاہور میں منعقد ہوئی۔

باٹا پاکستان کی مارکیٹنگ ٹیم نے 18 جون 2020ء کو کورونا وائرس کے مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے والے عملہ کو خراج تحسین پیش کیا اور جوتے کے جوڑے بھی تقسیم کیے۔

کے ایف سی، پاکستان کی ٹیم نے 11 مئی 2020ء کو پی کے ایل آئی کا دورہ کیا اور کورونا وائرس کے مریضوں کی فرنٹ لائن پر دیکھ بھال کرنے والے عملہ کو خراج تحسین پیش کیا اور اُن کو کھانے کے بکس بھی تحفتاً پیش کیے۔

عطیات دیجئے

زکوٰۃ وعطیات دینے کیلئے:

+92 42 111 117 554

عطیات بذریعہ بینک آپ ذیل میں مذکورہ بینک اکاؤنٹ میں زکوٰۃ وعطیات براہ راست جمع یا آن لائن ٹرانسفر کرسکتے ہیں۔

Account Title: **Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center**
Name of Bank: **The Bank of Punjab**
Branch: **BOP DHA Phase VI Branch, DHA Lahore**
Account Number: **6580008550400049** (Pak Rupees)

(Please make a note that Your donations to PKLI&RC, an approved NPO, qualifies for tax credit u/s 61 of Income Tax Ordinance 2001)

Published by the Marketing and Philanthropy Department
Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center
One PKLI Avenue, Opposite DHA Phase 6, Lahore, Pakistan.
Tel: +92 42 111 117 554 ext. 3560
Email: marketing@pkli.org.pk
www.pkli.org.pk | pklinrc

© 2020 Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center. All rights reserved.
No part of this newsletter may be used in any form without prior written approval from the Marketing and Philanthropy Department.

حکومت پنجاب